سندھ آرڈیننس نمبر III مجریہ ۱۹۹۲

SINDH ORDINANCE NO.III OF 1992

سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن آرڈیننس، ۱۹۹۲

THE SINDH EDUCATION FOUNDATION ORDINANCE, 1992

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and Commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ فاؤنڈیشن کا قیام

Establishment of the Foundation

۴۔ انتظامیہ

Management

۵۔ بورڈ

Board

۶۔ مینیجنگ ڈائریکٹر

Managing Director

۷۔ عملداروں اور مشیروں کی تقرری

Appointment of officers and advisors

۸۔ فنانشل ٹیکنکل ایڈوائزری کمیٹیز

Financial Technical Advisory Committees

۹۔ فاؤنڈیشن کے اغراض و مقاصد

Aims and Objectives of Foundation

۱۰۔ فاؤنڈیشن کے شرائط و ضوابط

Terms and Conditions of Foundation

۱۱۔ بورڈ کی طرف سے اختیارات کی منتقلی

Delegation of powers by the Board

۱۲۔ چیئرمین کے اختیارات اور کام

Powers and Functions of the Chairman

۱۳۔ بورڈ کا کاروبار

Business of the Board

۱۴۔ فاؤنڈیشن کا فنڈ

Fund of the Foundation

۱۵۔ بجٹ اکاؤنٹس اور آڈٹ

Budget accounts and audit

۱۶۔ قواعد

Rules

۱۷۔ ضوابط

Regulations

۱۸۔ تحلیل

Dissolution

سندھ آرڈیننس نمبر III مجریہ ۱۹۹۲

SINDH ORDINANCE NO.III OF 1992

سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن آرڈیننس، ۱۹۹۲

THE SINDH EDUCATION FOUNDATION ORDINANCE, 1992

[۳۰ جون، ۱۹۹۲]

آرڈیننس جس کی توسط سے صوبہ سندھ میں ایجوکیشن فاؤنڈیشن قائم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ صوبہ سندھ میں تعلیم کو فروغ دلانے اور ترقی دلانے کے لیئے اور متعلقہ قسم کے معاملات کو چلانے کے لیئے ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے قیام کے لیئے گنجائشیں بنانا مقصود ہے؛

جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانا ضروری ہو گیا ہے۔

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کر نا فرمایا ہے:

۱۔(۱)اس آرڈیننس کو سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن آرڈیننس، ۱۹۹۲ کہا جائے گا۔ (۲)اس کی پورے صوبہ سندھ تک توثیق کی جائے گی۔ (۳)یہ فی الفور نافذ ہو گا۔	مختصر عنوان اور شروعات Short title and Commencement
۲۔اس آرڈیننس میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک : (a) "بورڈ" مطلب دفعہ ۵ کے تحت قائم کردہ بورڈ؛ (b) "بجٹ" مطلب فاؤنڈیشن کی سالانہ کمائی اور خرچہ کا سرکاری اسٹیٹمنٹ؛ (c) "چیئرمین" مطلب فاؤنڈیشن کا چیئرمین؛ (d) "تعلیمی ادارہ" مطلب پرائمری، مڈل سیکنڈری یا ہائیر سیکنڈری ادارہ یا کالج بشمول ٹیکنالاجی کا کالج یا ٹیکنکل یا محتاج اور معذور افراد کے لیئے خاص ادارہ یا پولی ٹیکنیک یا اساتذہ کی تربیت یا کمپیوٹر کی تربیت کا ادارہ؛ (e) "فاؤنڈیشن" مطلب سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن؛ (f) "فنڈ" مطلب فاؤنڈیشن کے فنڈس؛ (g) "حکومت" مطلب حکومت سندھ؛ (h) "مینیجنگ ڈائریکٹر" مطلب فاؤنڈیشن کا مینیجنگ ڈائریکٹر؛ (i) "میمبر" مطلب فاؤنڈیشن کا میمبر؛ (j) "بیان کردہ" مطلب قواعد یا ضوابط میں بیان کردہ؛ (k) "ضوابط" مطلب اس آرڈیننس کے تحت تشکیل دیئے گئے ضوابط؛ (l) "قواعد" مطلب اس آرڈیننس کے تحت تشکیل دیئے گئے قواعد؛	تعریف Definitions

(m) "وائس چیئر مین" مطلب فاؤنڈیشن کا وائس چیئر مین۔

فاؤنڈیشن کا قیام
Establishment of the Foundation

۳۔(۱) حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے فاؤنڈیشن قائم کر سکتی ہے، جس کو سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کہا جائے گا۔

(۲) فاؤنڈیشن باڈی کارپوریٹ ہو گی جس کو اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت دونوں اقسام منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد حاصل کرنے، رکھنے اور نیکال کرنے کے اختیار کے ساتھ حقیقی وارثی اور عام مہر ہو گی۔

(۳) فاؤنڈیشن کا ہیڈ کوارٹر کراچی میں ہو گا۔

انتظامیہ
Management

۴۔(۱) فاؤنڈیشن کی عام رہنمائی اور انتظام بورڈ کے پاس ہو گا، جو سارے اختیار استعمال کر سکتا ہے اور سارے اقدام لے سکتا ہے اور ساری چیزیں کر سکتا ہے جو فاؤنڈیشن کر سکتی ہے۔

(۲) بورڈ تعلیم کو فروغ دلانے اور ترقی دلانے کی موزوں اصولوں پر عمل کرے گا اور اس کی وقتاً فوقتاً حکومت کی طرف سے دی گئی ہدایات کے تحت رہنمائی کی جائے گی۔

(۳) اگر کوئی سوال اٹھتا ہے کہ معاملہ پالیسی کا ہے یا نہیں تو حکومت کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

بورڈ
Board

۵۔(۱) بورڈ مشتمل ہو گا چیئر مین پر، جو چیف منسٹر ہو گا، وائس چیئر مین پر جو تعلیم کا وزیر ہو گا اور دوسرے سرکاری اور غیر سرکاری میمبر جن کو وقتاً فوقتاً سرکار مقرر کرے گی۔

(۲) مینیجنگ ڈائریکٹر ایکس آفیشو میمبر ہو گا اور بورڈ کا سیکریٹری ہو گا۔

(۳) مقرر کردہ سرکاری میمبر عہدہ چھوڑنے پر میمبر نہیں رہے گا۔

(۴) غیر سرکاری میمبر حکومت کی خوشی سے عہدہ رکھے گا لیکن کسی بھی وقت حکومت کو خط لکھ کر میمبر شپ سے استعفیٰ دے سکتا ہے۔

	(۵) چیئرمین کسی بھی فرد کو میمبر کے طور پر مقرر کر سکتا ہے۔
مینیجنگ ڈائریکٹر Managing Director	۶۔(۱) حکومت ایک فرد مینیجنگ ڈائریکٹر کے طور پر مقرر کرے گی، جس کے پاس ایسی قابلیت ہو گی اور ایسی شرائط و ضوابط کے تحت جیسے وہ طے کرے۔ (۲) مینیجنگ ڈائریکٹر فاؤنڈیشن کا چیف ایگزیکٹو ہو گا اور وہ ساری ذمیداریاں سرانجام دے گا، جو بورڈ یا چیئرمین کی طرف سے بیان کی یا سونپی گئی ہوں۔ (۳) حکومت مینیجنگ ڈائریکٹر کے سننے کا موقعہ دینے کے بعد نااہلی یا بددیانتی کی بنیاد پر ہٹا سکتی ہے۔
عملداروں اور مشیروں کی تقرری Appointment of officers and advisors	۷۔(۱) فاؤنڈیشن اپنی بہتر کارکردگی کے لیئے ایسے مشیر اور عملدار اور دوسرا عملہ مقرر کر سکتی ہے، جو پروفیشنل، ٹیکنکل، منسٹیریل یا سیکریٹیریل لیاقت اور تجربہ رکھنے والے ہوں اور ایسی شرائط و ضوابط کے تحت جیسے بیان کیا گیا ہو۔ (۲) فاؤنڈیشن کے مشیر، عملدار، ملازم اور عملہ ایسی انتظامی کارروائی کا مستحق ہو گا اور اس طرح جیسے بیان کیا گیا ہو۔
فنانشل ٹیکنکل ایڈوائزری کمیٹیز Financial Technical Advisory Committees	۸۔ بورڈ اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے مالیاتی، فنی یا مشاورتی کمیٹیاں تشکیل دے سکتا ہے، جیسے ضروری سمجھے۔
فاؤنڈیشن کے اغراض و مقاصد Aims and Objectives of	۹۔ فاؤنڈیشن کے اغراض و مقاصد مندرجہ ذیل ہوں گے: (a) ایسے اقدام اٹھانا جو تعلیمی سہولیات کی ترقی کے لیئے ضروری ہوں؛

Foundation

(b) تعلیمی اداروں کے قیام خاص طور پر پسماندہ یا کم سہولیات والے علاقوں میں تعلیمی اداروں کے قیام کے لیئے پروجیکٹ تیار کرنا؛

(c) زمین، عمارتوں کی تعمیر، فرنیچر، آلات، کتابوں اور تعلیمی سامان بشمول اسٹیشنری کے خرید کے لیئے ٹوٹل خرچہ کے ایک تہائی برابر نرم شرائط وضوابط کے تحت مالی مدد یا گرانٹ دینا؛

(d) ایسے اداروں کو ذاتی فنڈ میں سے بنا سود کے قرضہ دینا یا شیڈولڈ بینکوں میں سے قرضہ لینے میں ان کی مدد کرنا؛

(e) تعلیمی اداروں کی تعلیمی مقاصد کے لیئے مختلف ہاؤسنگ اور ڈولپمنٹ اسکیموں میں خیراتی پلاٹوں کی الاٹمنٹ حاصل کرنے میں مدد کرنا؛

(f) تحقیق یا سروے منعقد کرنا یا ورکشاپس، کانفرنس، تعلیمی نظام کی اسٹڈی کے لیئے سمپوزیم منعقد کرنا، نظام کی کمی اور کمزوریوں کی نشاندہی کرنا اور ان کے لیئے تجویزیں دینا اور ان کی ترقی کے لیئے اقدام لینا؛

(g) تعلیم کے معیار کو بڑھانے اور خواندگی کی شرح کی ترقی کے لیئے پروگرام تیار کرنا؛

(h) تعلیمی کارکردگی اور معیار کی ترقی کے لیئے پبلک اور پرائیویٹ سیکٹرز میں تعلیمی اداروں کے درمیاں تعلیمی مقابلوں کا انتظام کرنا؛

(i) ذہنی مریض اور معذور بچوں کے لیئے منصوبے اور اسکیمیں تیار کرنا؛

(j) اساتذہ اور دوسرے متعلقہ عملے کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیئے تربیتی ورکشاپس یا شارٹ کورس منعقد کرنا؛

(k) مذہبی اور اسلامی تقاضاؤں کے مطابق پڑھائی کے کورس اور نصاب

تشکیل دینا؛

(l) کم ترقی یافتہ اور کم سہولیات والے علاقوں میں ادارے قائم کرنا یا قیام میں مدد کرنا؛

(m) عام طور پر ایسے قدم اٹھانا یا چیزیں کرنا جو مندرجہ بالا مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری یا فائدہ مند ہوں۔

فاؤنڈیشن کے شرائط و ضوابط
Terms and Conditions of Foundation

۱۰۔ (۱) فاؤنڈیشن کو فاؤنڈیشن کا فنڈ استعمال کرنے، نافذ کرنے اور استعمال کرنے کا مکمل اختیار اور صوابدید ہو گا، اس طرح جیسے وہ مناسب سمجھے۔

(۲) ان اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، فاؤنڈیشن:

(i) خرید کرنا، فروخت کرنا، منظور کرنا، منتقل کرنا، مذاکرات کرنا یا دوسری صورت میں حکومت کی سکیورٹیز میں معاہدہ کرنا اور کسی دوسری نوعیت کی سکیورٹیز سے معاہدہ کرنا؛

(ii) اپنی مختلف انٹرپرائیزز اور جاری کاموں کے لیئے قرضہ جمع کرنا، اس مقصد کے لیئے، واعدہ کرنا، زبانی طے کرنا یا دوسری صورت میں فاؤنڈیشن کی جائیداد پر وصولی کرنا؛

(iii) ٹھیکوں، کام کاج، انتظامات میں داخل ہونا اور ضروری دستاویز تیار کرنا؛

(iv) کسی بینک یا بینکوں سے کرنٹ، فکسڈ، اوور ڈرافٹ، لون، کیش کریڈٹ اور دوسرے اکاؤنٹس کھولنا، جیسے ضروری ہو اور ایسے اکاؤنٹس میں رقم جمع کرنا اور رقم نکلوانا؛

(v) سارے چیک، سامان بھرنے کے بلز، احکامات، تبادلے کے بلز، گورنمنٹ سکیورٹیز، پرومیزری نوٹس اور دوسرے مذاکرات لائق دستاویزات بنانا، نکالنا، توثیق کرنا، دستخط کرنا،

قبول کرنا یا مذاکرات کرنا؛اور

(vi) صنعتی کاموں میں رقم لگانا یا دوسری صورت میں رقم ایسی جگہ لگانا جس سے فاؤنڈیشن کو فائدہ ہو۔

بورڈ کی طرف سے اختیارات کی منتقلی
Delegation of powers by the Board

۱۱۔ فاؤنڈیشن عام یا خاص احکامات کے ذریعے اور ایسی شرائط کے تحت جیسے وہ مسلط کرنا چاہے، اپنے کوئی بھی اختیار مینیجنگ ڈائریکٹر، کسی میمبر، عملدار یا فاؤنڈیشن کے ملازم کو سونپ سکتی ہے۔

چیئرمین کے اختیارات اور کام
Powers and Functions of the Chairman

۱۲۔(۱)چیئرمین:

(i) اس آرڈیننس کے تحت ایسے کام سرانجام دے گا، جو اس کو سونپے جائیں؛

(ii) بورڈ کی میٹنگس ایسے اوقات اور ایسی جگہوں پر بلائے گا، جیسے وہ بورڈ کا کاروبار چلانے کے لیئے ضروری سمجھے۔

(iii) جب تک دوسری صورت میں اس کی طرف سے ہدایت نہ کی جائے، بورڈ کی ساری میٹنگس کی صدارت کرے گا؛

(iv) لیٹرز، حکم، ہدایات اور تجاویز دینے کا اختیار ہوگا؛

(v) بورڈ کی طرف سے سونپے گئے اختیارات استعمال کرے گا؛

(vi) یہ یقینی بنانا کہ بورڈ کی ساری حکمت عملیاں اور فیصلوں پر عمل درآمد ہوا ہے۔

(۲)چیئرمین اپنے اختیارات ماسوائے سونپے گئے اختیار کے، وائس چیئرمین یا دوسرے کسی میمبر یا بورڈ کے عملدار کو منتقل کرسکتا ہے۔

۱۳۔(۱) بورڈ کی میٹنگس اس طرح بلائی اور کاروبار اس طرح چلایا جائے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو اور جب تک وہ معاملات بیان کیئے گئے ہیں، جیسے بورڈ طے کرے۔ (۲) بورڈ کی کوئی بھی کارروائی بورڈ میں کسی آسامی یا بورڈ کی تشکیل میں کسی نقص کی بنیاد پر غیر موثر نہیں ہوگی۔	بورڈ کا کاروبار Business of the Board
۱۴۔(۱) ایک فنڈ ہوگا جس کو "فاؤنڈیشن فنڈ" کہا جائے گا، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا: (i) وفاقی، صوبائی حکومتوں یا لوکل باڈیز کی طرف سے کی گئی مدد یا گرانٹس؛ (ii) سرمایہ کاریوں میں سے حاصل شدہ رقم؛ (iii) تحائف اور عطیات؛ (iv) حکومت کی طرف سے فاؤنڈیشن کے نیکال کے لیئے رکھا گیا فنڈ استعمال کرنا؛ (v) کسی دوسرے وسیلے سے حاصل شدہ رقم؛ (۲) فنڈ فاؤنڈیشن کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے استعمال کیا جائے گا۔ (۳) فنڈ حکومت کی طرف سے منظور شدہ شیڈولڈ بینک میں رکھا جائے گا۔	فاؤنڈیشن کا فنڈ Fund of the Foundation
۱۵۔(۱) بجٹ منظور کی جائے گی اور اس کے اکاؤنٹس اس طرح چلائے جائیں گے اور اس طریقے سے جیسے بیان کیا گیا ہو۔ (۲) فاؤنڈیشن کے اکاؤنٹس سالانہ اس طرح آڈٹ کیئے جائیں گے، جیسے آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی مشاورت سے بیان کیا گیا ہو۔	بجٹ اکاؤنٹس اور آڈٹ Budget accounts and audit
۱۶۔ حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔	قواعد Rules

۱۷۔ اس آرڈیننس اور قواعد کے تحت، فاؤنڈیشن حکومت کی منظوری سے قواعد میں بیان نہیں کیئے گئے معاملات کے لیئے ضوابط بنا سکتی ہے۔

ضوابط
Regulations

۱۸۔ حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے فاؤنڈیشن کو تحلیل کر سکتی ہے اور ایسے متعلقہ اور نتیجہ خیز حکم جاری کر سکتی ہے، جو مقصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہوں۔

تحلیل
Dissolution

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔